

## 42567 - ریٹائرمنٹ نظام میں شرکت کا حکم

### سوال

میں برطانیہ میں سکونت پذیر ہوں، ریٹائرمنٹ کی مد میں حکومت میری تنخواہ سے ماہانہ کٹوتی کرتی ہے، اس طرح کی ریٹائرمنٹ کا حکم کیا ہے؟

اس میں ایک اور اختیار بھی موجود ہے کہ پرائیویٹ کمپنیوں میں ریٹائرمنٹ کا خاص نظام طلب کرنا؟ جیسا کہ وہ ماہانہ کچھ معین رقم لٹے اور اس کی سرمایہ کاری کرتے ہیں، اور ساٹھ یا پینسٹھ برس کی عمر میں ریٹائرمنٹ کے بعد اس مال میں سے ہمیں دیتے ہیں، اس ریٹائرمنٹ نظام کا حکم کیا ہے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

غیر سرکاری اداروں کے ریٹائرمنٹ نظام میں شرکت کرنا جوے کی ایک قسم ہے، اس لیے کہ ہو سکتا ہے وہ اس میں چند ماہ شریک ہو اور پھر اسے کوئی معذوری پیش آجائے یا پھر فوت ہو جائے، تو اسے یا اس کے وراثت کو جمع کرائے گئے مال سے بہت زیادہ رقم حاصل ہو جائے، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس نے بہت سی قسطیں ادا کی ہوں لیکن حاصل کردہ رقم اس سے کم ہو، اور یہی جو ہے، اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے ویب سائٹ میں انشورنس کے متعلقہ سوالات کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں۔

اور اگر اقساط سے حاصل کردہ مال کی سرمایہ کاری کسی حرام کام میں کرتے ہوں مثلاً شراب کشید کرنے یا پھر سودی قرض میں تو یہ حرمت کا ایک اور سبب ہو گا کہ اس میں گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں معاونت پائی جاتی ہے۔

یہ تو اس وقت ہے جب اس نظام میں شراکت اختیاری ہو، تو پھر اس میں شرکت کرنا جائز نہیں، اور جو کوئی بھی کسی چیز کو اللہ تعالیٰ کے لیے ترک کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس کا نعم البدل عطا فرماتا ہے۔

اور اگر اس میں شرکت اجباری اور لازمی ہو تو پھر اسے پر کوئی گناہ نہیں، آپ کے لیے اور نہ ہی آپ کے وراثت کے لیے اس رقم سے زیادہ مال حاصل کرنا جائز نہیں جو آپ سے لیا گیا ہے، اور آپ کو یہ حق ہے کہ آپ باقی ماندہ زیادہ رقم حاصل نہ کریں یا پھر حاصل کر کے اسے نیکی و بھلائی کے کاموں میں صرف کر دیں۔

اور حكومتى اداروں كے رينٲائرنمنٲ كے نظام ميں شركت كرنے كے باره ميں يه بے كه: اس اعتبار سے يه سابقه حكم ميں نهيں آئے گا كه حكومت يا بيت المال ضرورت كے وقت اپنى رعايا پر خرچ كرنے كى ذمه دار بے.

والله اعلم .